شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

28 نومبر 2025ء

پریس ریلیز

بین الاقوامی استحکام فورس برائے غزہ میں شمولیت درحقیقت اسرائیل کو تسلیم کرنے کے مترادف ہے۔
اسرائیل اپنے توسیعی منصوبہ یعنی گریٹر اسرائیل کے قیام سے کبھی دستبردار نہ ہوگا۔
پاکستان سمیت کوئی مسلم ملک فلسطینی مجاہدین کو غیر مسلح کرنے کی صہیونی سازش کا حصّہ نہ بنے۔
مسجدِ اقصیٰ کی حرمت پر پہرہ دینا ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): بین الاقوامی استحکام فورس برائے غزہ میں شمولیت درحقیقت اسرائیل کو تسلیم کرنے کے مترادف ہے۔ اسرائیل اپنے توسیعی منصوبہ یعنی گریٹر اسرائیل کے قیام سے کبھی دستبردار نہ ہوگا۔ پاکستان سمیت کوئی مسلم ملک فلسطینی مجاہدین کو غیر مسلح کرنے کی صہیونی سازش کا حصّہ نہ بنے۔ مسجدِ اقصیٰ کی حرمت پر پہرہ دینا ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان کو آخر کیا سوجھی کہ سلامتی کونسل میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ قرارداد کے حق میں ووٹ دیا۔ اِس قرارداد کے تحت موصوف کی سربراہی میں 'بین الاقوامی استحکام فورس برائے غزہ' کا قیام عمل میں آئے گا جسے ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو ارضِ مقدس پر مکمل اجارہ داری دے دی جائے گی، فلسطینی مسلمانوں کو درجہ دوم سے بھی کمتر شہری قرار دیا جائے گا اور نام نہاد 'امن' اور 'تعمیرِ نو' کے نام پر نہ صرف فلسطینی مجاہدین کو اسرائیلی فوج کی معاونت کے ساتھ غیر مسلح کیا جائے گا بلکہ مسجدِ اقصیٰ کی حرمت کو پامال کرنے اور گریٹر اسرائیل کے قیام جیسے مذموم صہیونی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ اِس قرارداد کو منظور کرتے ہوئے بین الاقوامی فورس کا حصّہ بننا قیامِ پاکستان کے وقت بانیٔ پاکستان قائدِاعظم محمد علی جناح کی اسرائیل کے حوالے سے اٹل اور ناقابلِ ترمیم پالیسی سے بھی انحراف ہوگا کہ پاکستان کسی صورت صہیونی ریاست اسرائیل، جو مغرب کا ناجائز بچہ ہے، کو کبھی تسلیم نہیں کرے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ ٹاسک فورس کا حصّہ بننا ابراہم اکارڈز میں شمولیت اور اسرائیل کو تسلیم کرنے کے مترادف ہوگا۔ اُنہوں نے کہا کہ اسرائیل کا وزیرِاعظم نتن یاہو گریٹر اسرائیل کے قیام کو اپنا 'تاریخی' اور 'روحانی' مشن قرار دے رہا ہے اور صہیونی ریاست عرب ممالک کو نشانہ بنانے کے لیے پر تول رہی ہے۔ اِن حالات میں دشمن اور اُس کے معاونین کا ساتھ دینے جیسے مجرمانہ فعل کے ارتکاب کی بجائے مسلم ممالک آپس کے اتحاد و اتفاق سے نہ صرف فلسطینی مسلمانوں کی عملی طور پر دادرسی کریں بلکہ مسجدِ اقصیٰ کی حرمت کے تحفظ کا دینی فریضہ ادا کرنے کا بھی ذمہ لیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اِس فیصلہ سے دنیاوی طور پر مسلم ممالک کو چاہے کتنی ہی بھاری قیمت کیوں نہ چکانی پڑے، وہ آخرت کی کامیابی کے امیدوار بن جائیں گے۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

تنظیمِ اسلامی

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: November 28th, 2025

Joining the International Stabilization Force for Gaza is equivalent to recognizing Israel.
Israel will never abandon its expansionist plan of "Greater Israel".
No Muslim country, including Pakistan, should become part of any plot to disarm Palestinian fighters.
Protecting the sanctity of Masjid al-Aqsa is a religious duty for every Muslim.
(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He asked what made Pakistan decide to vote in favor of the resolution presented by U.S. President Donald Trump in the Security Council. Under that resolution, an "International Stabilization Force for Gaza" would be created under the leadership of the proposer; this will, in effect, hand over complete control of the Holy Land to the illegitimate Zionist state of Israel. Palestinian Muslims would be reduced to a status lower than second-class citizens, and in the name of so-called "peace" and "reconstruction," not only would Palestinian fighters be disarmed (with the assistance of the Israeli army) but the sanctity of Masjid al-Aqsa would be violated and the force would be used for hateful Zionist objectives such as creating Greater Israel. He said that by approving this resolution and becoming part of the international force, Pakistan would be departing from the firm and immutable policy set at Pakistan's founding by Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah – namely, that Pakistan would never recognize the Zionist state of Israel, which he described as an illegitimate child of the West. In truth, joining the task force would amount to joining the Abraham Accords and recognizing Israel. He added that Israeli Prime Minister Netanyahu has declared the establishment of Greater Israel to be his "historic" and "spiritual" mission, and that the Zionist state is preparing to target Arab countries. In these circumstances, instead of aiding the enemy and its allies – an act tantamount to committing a crime – Muslim countries should unite and, through solidarity, not only provide practical relief to Palestinian Muslims but also assume the religious duty of protecting the sanctity of Masjid al-Aqsa. The Ameer said that even if Muslim countries must pay a heavy worldly price for taking this stand, they will be the ones to gain success in the Hereafter, God willing.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat